نیٹ-یو جی:2026 تلنگانہ رینک لسٹ جاری

حیدرآباد ۔یکم/اگست (سفیر نیوزر صدائے حسینی) کالوجی نارائنا را یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز نے ہفتہ کو تعلیمی سال 2026-27 کے لیے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس سمیت انڈر گریجویٹ میڈیکل و ڈینٹل کورسز میں داخلوں کے مقصد سے نیٹ-یو جی 2026 میں کامیاب ہونے والے تلنگانہ کے امیدواروں کی رینک وار فہرست جاری کر دی۔یہ فہرست ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز کی جانب سے فراہم کردہ اعداد وشمار کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے۔نیٹ-یو جی 2026 کا انعقاد نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے کیا تھا۔یونیورسٹی نے واضح کیا ہے کہ یہ فہرست صرف امیدواروں اور ان کے والدین کی معلومات کے لیے جاری کی گئی ہے،اسے حتمی میرٹ لسٹ نہ سمجھا جائے۔تلنگانہ کے امیدواروں میں ویریاہ گیری ساہیو نے 705 نشانات کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ بوراسائی شرن نے 701 نشانات کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا،جبکہ کندگاٹلا ہنیش نے 700 نشانات کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔

ناگر کرنول ضلع میں وکیل کا بہیمانہ قتل

ناگر کرنول۔یکم/ اگست (سفیر نیوزر صدائے حسینی) تلنگانہ کے ضلع ناگر کرنول میں ایک وکیل کو نہایت بے رحمی سے قتل کر دیا گیا، جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ پینٹلا ویلی سے تعلق رکھنے والے آر ایم پی ڈاکٹر اور وکیل ملیا (55) پر نامعلوم افراد نے منصوبہ بند انداز میں حملہ کرتے ہوئے انہیں تیز دھار ہتھیاروں سے قتل کر دیا۔تلنگانہ تاریخ پولیس کے مطابق ملیا پینٹلا ویلی میں ایک کلینک چلاتے تھے اور آر ایم پی ڈاکٹر کے ساتھ وکالت بھی کرتے تھے۔ جمعہ کی رات وہ اپنے کلینک میں موجود تھے کہ دو خواتین اور دو مرد علاج کی غرض سے وہاں پہنچے۔ جیسے ہی ملیا ان کا معائنہ کرنے لگے، حملہ آوروں نے ان کی آنکھوں میں مرچ پاؤڈر جھونک دیا۔اس کے بعد حملہ آور انہیں کلینک سے گھسیٹ کر مرکزی سڑک پر لے گئے اور تیز دھار ہتھیاروں سے اندھا دھند حملہ کر کے قتل کر دیا۔شدید زخموں کی وجہ سے ملیا موقع پر ہی دم توڑ گئے۔واردات کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے۔

ریاستی وزرا اور اراکین اسمبلی نے سری راما ساگر پراجیکٹ متعلق عہدیداروں کے ہمراہ جائزہ لیا

فصلوں کی کاشت کے لئے پانی چھوڑنے کا عنقریب فیصلہ: وزیر اتم کمار ریڈی کا بیان

نظام آباد۔یکم/اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ریاستی وزیر آبپاشی اتم کمار ریڈی، آئی ٹی اور ریاستی وزیر صنعت ڈی سریدھر بابو، کانکنی اور محنت وزیر وویک وینکٹ سوامی، حکومت کے مشیر پی سدرشن ریڈی، نظام آباد رورل ایم ایل اے ڈاکٹر بھوپت ریڈی، ضلع کلکٹر بھاویش مشرا، پولیس کمشنر سائی چیتنیا و ضلع کے دیگر افسران نے کے ہمراہ آج ضلع نظام آباد کے مینڈورہ منڈل میں پوچم پاڈ کے سری راما ساگر کے بالائی علاقے سے پراجیکٹ میں داخل ہونے والے سیلابی بہا کا معائنہ کیا انہوں نے آبی ذخائر میں پانی کی سطح کی جانچ کی اور پراجکٹ کے عہدیداروں سے تفصیلات کے بارے میں دریافت کیا۔عہدیداروں نے وزرا کو بتایا کہ ایس ایس آر پی میں پانی کی سطح اپ اسٹریم گائیکواڑ، وشنو پوری پروجیکٹس، بالیگاں، بابلی بیراجوں کے ساتھ ساتھ گوداوری کے ذریعے آنے والے کڈیم اور دیگر پروجیکٹوں سے اضافی پانی کی وجہ سے بڑھی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ اگر بارشیں ابھی رک گئیں تو سیلاب کا پانی مزید 48 گھنٹے تک بہا کی صورت میں آئے گا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اتم کمار ریڈی نے کہا کہ ایس ایس آر پی کی آبی سطح پوری صلاحیت پر ہے۔انہوں نے کہا کہ پانی کی سطح اس وقت 1091.00 فٹ اور 80 ٹی ایم سی کے مقابلے میں 1072.30 فٹ اور 27.376 ٹی ایم سی ہے۔کیچمنٹ کے علاقوں میں بارش کی وجہ سے ہفتے کی دوپہر تک بالائی علاقوں سے پانی کی سطح بڑھ گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ 85 ہزار کیوزکس کی آمد ہو رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ پراجیکٹ میں موجود پانی کے ذخائر پر منحصر ہے کہ آیکٹ فصلوں کے لیے پانی چھوڑنے کی کے بارے میں دو سے تین دن میں فیصلہ کیا جائے گا۔انہوں نے کہا پچھلے تین سالوں کے مقابلے اس مرتبہ ایس ایس آر پی میں پانی کا ذخیرہ قدرے کم ہے،اور آیکٹ کسانوں کو اس کا نوٹس لینا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ گذشتہ سال اسی وقت آبی ذخائر میں 38 ٹی ایم سی پانی موجود تھا، فی الحال یہ 27 ٹی ایم سی تک محدود ہے۔درحقیقت سری راما ساگر پروجیکٹ کی پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش، جسے 112 ٹی ایم سی کی پوری صلاحیت کے ساتھ بنایا گیا تھا،مٹی ہونے کی وجہ سے کم ہو کر 80 ٹی ایم سی رہ گیا ہے۔وزیر اتم کمار ریڈی نے کہا کہ ایس ایس آر پی میں مٹی کو ہٹانے کے عمل کو اولین ترجیح دی جائے گی اور حکومت اس پر بہت جلد فیصلہ لے گی۔

جس کالیشورم پروجیکٹ کو کانگریس نے ناکام قرار دیا اسی سے 2 لاکھ ایکڑ کو آبپاشی کا پانی: بی آر ایس

حیدرآباد۔یکم/اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میں کالیشورم پروجیکٹ کے ریورس پمپنگ سسٹم کو لے کر کانگریس حکومت اور بی آر ایس کے درمیان سیاسی تنازع ایک بار پھر شدت اختیار کر گیا ہے۔بی آر ایس نے دعوی کیا ہے کہ جس ریورس پمپنگ طریقہ کار کو کانگریس حکومت نے پہلے فضول اور غیر مؤثر قرار دیا تھا،اب اسی طریقے سے کسانوں کو آبپاشی کے لیے پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔بی آر ایس کے مطابق کانگریس حکومت نے کالیشورم پروجیکٹ کے ریورس پمپنگ پر تنقید کرتے ہوئے اسے بیکار قرار دیا تھا،لیکن اب ایس آر ایس پی فلڈ فلو کینال میں پانی پہنچانے کے لیے رام پور پمپ ہاس کے موٹروں کو دوبارہ شروع کیا گیا ہے۔پارٹی کا کہنا ہے کہ کالیشورم پروجیکٹ کے پمپ ہاسز کے ذریعے گوداوری کا پانی ریورس پمپنگ کے ذریعہ ایس آر ایس پی فلڈ فلو کینال تک پہنچایا جا رہا ہے۔بی آر ایس نے دعوی کیا کہ اس پانی کی فراہمی سے تقریبا 2 لاکھ ایکڑ اراضی کو آبپاشی کی سہولت حاصل ہو رہی ہے، جس سے کسانوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔بی آر ایس نے موجودہ صورتحال کو کانگریس حکومت کی سابقہ تنقید سے جوڑتے ہوئے سوال اٹھایا کہ اگر ریورس پمپنگ غیر ضروری اور فضول تھی تو اب اسی طریقہ کار کے ذریعے آبپاشی کے لیے پانی کیوں اٹھایا جا رہا ہے۔کالیشورم پروجیکٹ اور اس کے پمپنگ سسٹم کو لے کر تلنگانہ میں پہلے سے جاری سیاسی بحث کے درمیان پانی کی یہ منتقلی ایک بار پھر دونوں بڑی جماعتوں کے درمیان لفظی جنگ کا باعث بن گئی ہے۔

آندھرا کو ملی نئی اڑان

وزیراعظم مودی نے آلوری سیتارامارا جو ایئرپورٹ کا کیا افتتاح

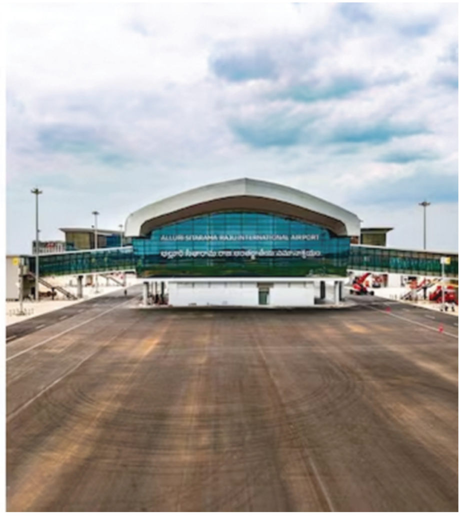

بھوگا پورم ۔یکم/اگست (سفیر نیوزر صدائے حسینی) وزیراعظم نریندر مودی نے آندھرا پردیش کے وجیانگرم ضلع کے بھوگاپورم میں آلوری سیتارامارا جو ایئرپورٹ کا افتتاح کر دیا۔اس افتتاح کو ریاست کے ہوابازی اور بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔نئے ایئرپورٹ سے شمالی آندھرا پردیش میں فضائی رابطے کو مزید بہتر بنانے اور خطے میں سیاحت، تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ ملنے کی توقع ہے۔ایئرپورٹ کے فعال ہونے سے وجیانگرم اور آس پاس کے اضلاع کے عوام کو بہتر فضائی سہولیات میسر آئیں گی، جبکہ خطے کی صنعتی اور تجارتی ترقی کے امکانات بھی مزید مضبوط ہونے کی امید ہے۔آلوری سیتارامارا جو ایئرپورٹ کا نام عظیم مجاہدِ آزادی آلوری سیتارامارا جو کے نام پر رکھا گیا ہے، جنھوں نے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں نمایاں کردار ادا کیا تھا۔ایئرپورٹ کا افتتاح آندھرا پردیش میں جدید فضائی بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور ریاست کو ملک کے دیگر اہم شہروں سے بہتر طور پر جوڑنے کی سمت میں ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ابتدائی مرحلے میں اس بین الاقوامی ہوائی اڈے کو سالانہ 60 لاکھ مسافروں کی آمدورفت سنبھالنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔حکام کے مطابق مستقبل میں مختلف مراحل کے ذریعے اس کی گنجائش بڑھا کر سالانہ 4 کروڑ مسافروں تک کی جائے گی۔ایئرپورٹ کو تین مرحلوں میں ترقی دی جائے گی۔بھوگاپورم انٹرنیشنل ایئرپورٹ میں 3,800 میٹر لمبا کوڈ 'فور ای' رن وے بنایا گیا ہے۔اس کے علاوہ یہاں جدید مسافر ٹرمینل، کارگو سہولیات اور جدید ایئر سائیڈ انفراسٹرکچر موجود ہے، جو ملکی اور بین الاقوامی دونوں پروازوں کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔وزیراعلی این چندرابابو نائیڈو نے کہا کہ یہ ہوائی اڈہ شمالی آندھرا کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا اور ریاست کے ہوابازی کے شعبے میں نئے دور کا آغاز کرے گا۔ان کے مطابق اس منصوبے سے روزگار اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، جس سے علاقے کی سماجی اور معاشی ترقی کو فروغ ملے گا۔انہوں نے کہا کہ اس ہوائی اڈے سے اراکو سمیت آندھرا کے سیاحتی مقامات کو بھی فروغ ملے گا۔وزیراعلی نے حکام کو "وِنگ ٹو دی ڈریمز آف نارتھ آندھرا" کے عنوان سے عوامی آگاہی مہم چلانے کی ہدایت بھی دی،تاکہ اس منصوبے کے بارے میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو معلومات فراہم کی جا سکیں۔

نئی پالیسی کے باعث آٹو ڈرائیور روزگار سے محرومی کے امکانات: کویتا

حیدرآباد۔یکم/اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ رکشنا سینا کی چیف کلواکنٹلہ کویتا نے کہا ہے کہ حکومت "لاسٹ مائل کنیکٹیویٹی" کے نام پر آٹو ڈرائیوروں کے روزگار پر ضرب لگا رہی ہے جو انتہائی افسوسناک ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ آٹو سروس کو بھی سرکاری تحویل میں لینے کی کوشش قابل مذمت ہے اور اس سے ہزاروں ڈرائیوروں کا ذریعہ معاش متاثر ہوگا۔تلنگانہ رکشنا سینا کے دفتر میں آٹو ڈرائیوروں کے ساتھ اجلاس کے دوران کویتا نے یقین دہانی کرائی کہ وہ ان کے ساتھ کھڑی ہیں اور ان کے حقوق کے لئے جدوجہد کریں گی۔اس موقع پر آٹو ڈرائیوروں نے خدشہ ظاہر کیا کہ نئی پالیسی کے باعث وہ روزگار سے محروم ہو سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مفت بس سروس کے باعث پہلے ہی آٹو ڈرائیوروں کی آمدنی متاثر ہوئی ہے اور کئی افراد قسطیں (EMI) ادا کرنے سے بھی قاصر ہیں۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ حکومت ای وی آٹوز کے نام پر بڑی تعداد میں گاڑیاں لا کر خود چلا رہی ہے، جس سے مقامی ڈرائیوروں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ "ون اسٹیٹ، ون پرمٹ پالیسی اور سالانہ 12 ہزار روپئے امداد کے وعدے بھی پورے نہیں کئے گئے جبکہ معمولی خلاف ورزیوں پر بھاری چالانات عائد کئے جا رہے ہیں۔کویتا نے مطالبہ کیا کہ موجودہ آٹو ڈرائیوروں کو ہی لاسٹ مائل کنیکٹیویٹی میں شامل کیا جائے اور حکومت آٹو یونینس کے ساتھ بات چیت کرے۔انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ڈرائیوروں کے حق میں فیصلے نہ کئے گئے تو تلنگانہ رکشنا سینا، آٹو ڈرائیوروں کے ساتھ مل کر اندرا پارک پر دھرنا دے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ کریم نگر، ورنگل اور نظام آباد میں بھی ای وی آٹوز متعارف کرانے کی بات ہو رہی ہے، جس کی مخالفت کی جائے گی۔ "ہم ان ای وی آٹوز کو سڑکوں پر آنے نہیں دیں گے جو آٹو ڈرائیوروں کے روزگار کے لئے خطرہ بنیں۔کویتا نے اس بات پر بھی تشویش ظاہر کی کہ کچرا جمع کرنے والے ای وی آٹو ڈرائیوروں سمیت تقریبا 30 ہزار افراد بھی مشکلات کا شکار ہیں۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ریاست بھر کے تمام آٹو ڈرائیوروں کے مفاد میں اقدامات کئے جائیں بصورت دیگر شدید احتجاج کیا جائے گا۔

تلنگانہ میں نامزد عہدوں پر تقررات

حیدرآباد۔یکم/اگست (سفیر نیوزر صدائے حسینی) ریاستی وزیر ٹی ناگیشور را نے کہا ہے کہ تلنگانہ میں نامزد عہدوں پر تقرریوں کا عمل شروع ہو چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ تقرریاں وزیر اعلی کے فیصلوں کے مطابق کی جائیں گی۔انہوں نے خواہشمند امیدواروں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے نام پی سی سی کو بھیجیں۔گاندھی بھون میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ کارپوریشنوں کے چیئرمینوں کی تقرریاں جلد کی جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مختلف نامزد عہدوں پر تقرریاں مرحلہ وار مکمل کی جائیں گی۔

حیدرآباد میں ادرک لہسن کی تیاری کے یونٹ پر دھاوا۔سڑا ہوا پیسٹ تلف

حیدرآباد ۔یکم/اگست (سفیر نیوزر صدائے حسینی) ایچ-فاسٹ کی ٹیم نے ایم/ایس سہارا اینڈ چارمینار جنجر گارلک پیسٹ واقع مغل کا نالہ پر دھاوا کیا۔حکام کے مطابق معائنے کے دوران معلوم ہوا کہ یونٹ میں انتہائی غیر صحت بخش ماحول میں ادرک- لہسن کا پیسٹ تیار کیا جا رہا تھا۔کارروائی کے دوران فوڈ سیفٹی آفیسر کی نگرانی میں تقریبا 650 کلوگرام ادرک لہسن کا پیسٹ جس کی مالیت تقریبا 52 ہزار روپے تھی تلف کر دیا گیا۔فوڈ سیفٹی حکام نے یونٹ کے مالک کو فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کی تمام دفعات پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے آئندہ خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کا انتباہ دیا۔

سابق وزیر امباٹی رام بابو کیخلاف سی آئی ڈی میں مقدمہ درج

منگل گیری۔یکم/اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آندھرا پردیش کے سابق وزیر اور وائی ایس آر کانگریس پارٹی (وائی ایس آر سی پی) کے رہنما امباٹی رام بابو کے خلاف مبینہ طور پر ایک اے آئی ویڈیو پوسٹ کرنے کے معاملے میں سی آئی ڈی نے مقدمہ درج کر لیا ہے۔ذرائع کے مطابق امباٹی رام بابو نے ایک اے آئی سے تیار کردہ ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کی تھی، جس میں مرکزی وزیر پیماسانی چندر شیکھر کو ہتھکڑیوں میں دکھایا گیا تھا۔الزام ہے کہ یہ ویڈیو مرکزی وزیر کو بدنام اور سیاسی طور پر شرمندہ کرنے کے مقصد سے تیار اور نشر کی گئی۔اس معاملے میں ٹی ڈی پی رہنماں کی شکایت کی بنیاد پر منگل گیری سی آئی ڈی دفتر میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔شکایت میں الزام عائد کیا گیا کہ اے آئی ٹیکنالوجی کے ذریعے تیار کردہ ویڈیو کو سوشل میڈیا پر شیئر کر کے مرکزی وزیر کی شبیہ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی۔سی آئی ڈی نے شکایت موصول ہونے کے بعد معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔پولیس حکام ویڈیو کی تیاری، اسے سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے اور اس کے پسِ پردہ مقصد سمیت دیگر پہلوں کی جانچ کر رہے ہیں۔یہ معاملہ آندھرا پردیش میں حکمراں تلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) اور اپوزیشن وائی ایس آر سی پی کے درمیان جاری سیاسی کشیدگی کے پس منظر میں سامنے آیا ہے۔

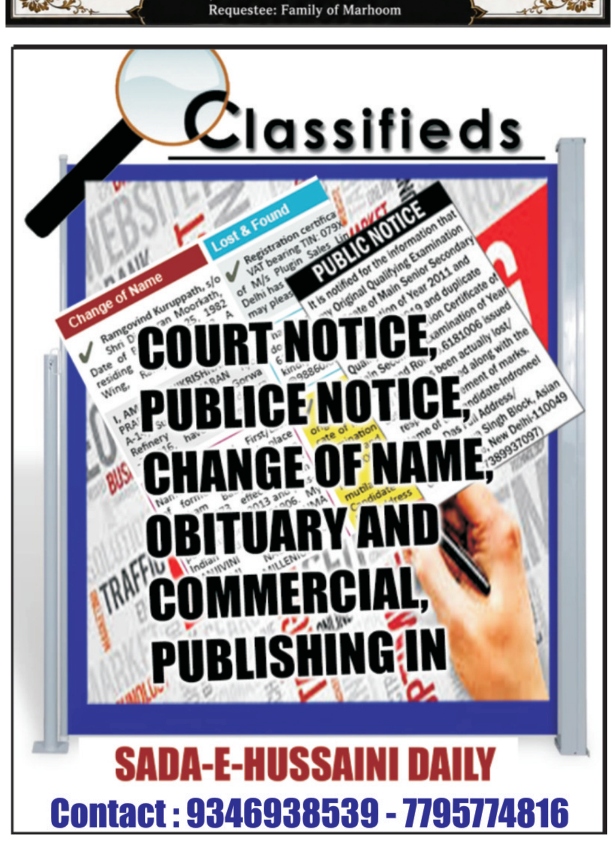

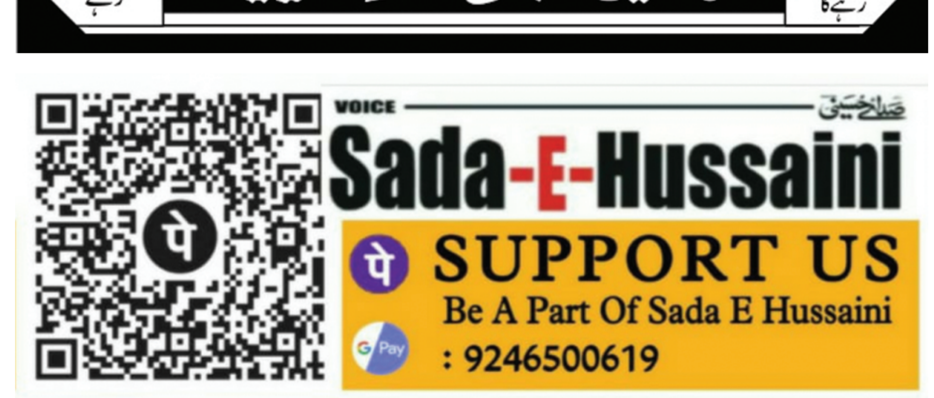

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹر پرائیزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 500 037 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔